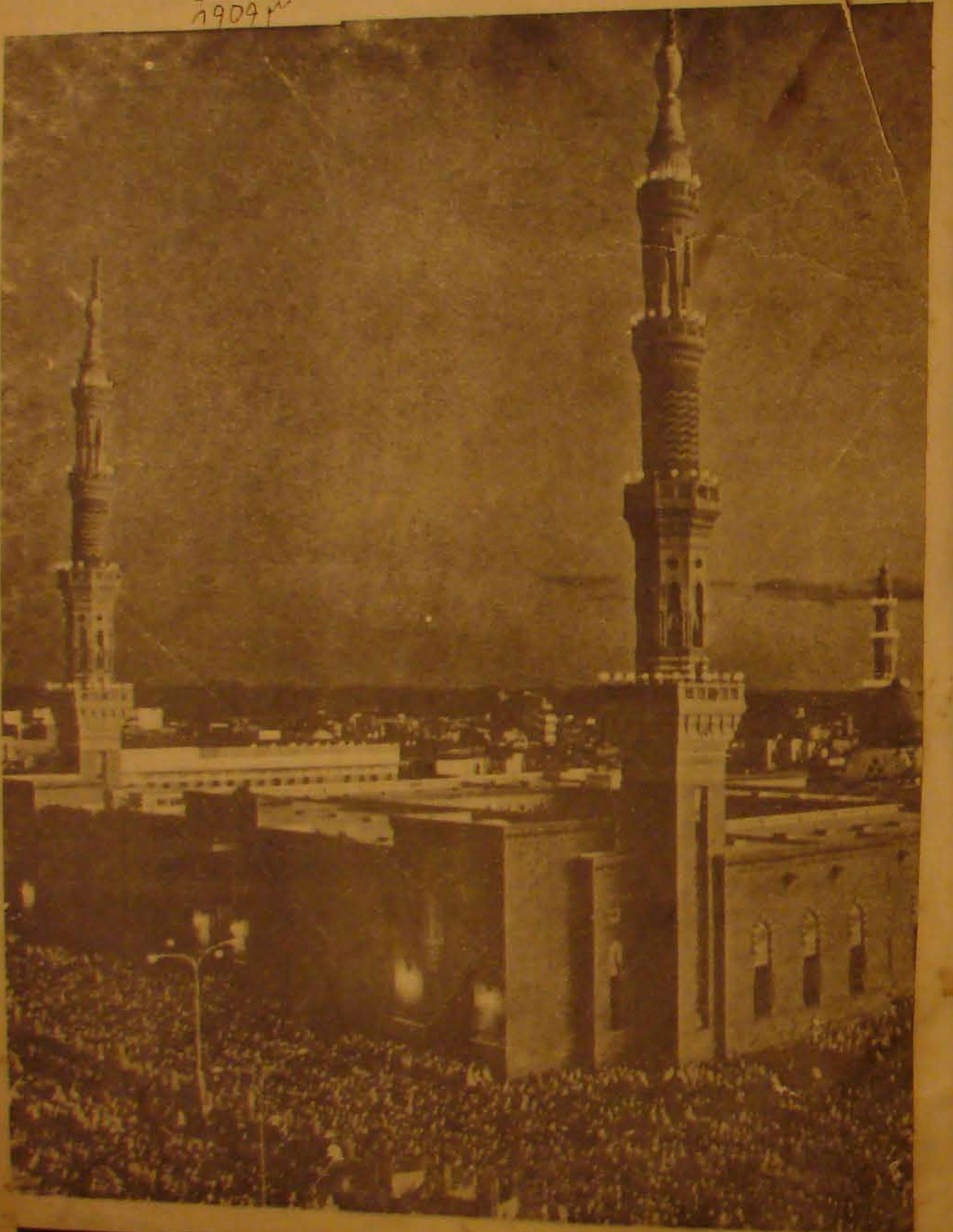


لِكُفَّارٍ

# عَسَرَ حَيَاةٍ

روا فراز

١٩٩٢م  
١٩٠٩م



## مکاتیبِ اقبال

(۱)

## ایک نادر مجموعہ

سوندھ کر بے بے ایک نجف سے نامہ ۱۱۰۰ علی میں میادن مذکور کے پاس  
اقبال سے اس کے نامہ دلچسپ کا نظر فتاویٰ کے بحسب فرمودی تھے  
کہ اقتصادیت بیٹھ جسے اقبال کے نامہ دیانتے پر کہ کمی و مکملی  
والی ہے اسے لے اقبال کے نامہ طلبہ کا لئے شکل میں شانہ وجہا جائے ہے اس کی  
خطاطا کے ایک دلخواست کی پیش نظر خطاطا افوب کے وہ اقتصادیت فاریت ہے  
کے لیے بیٹھے نہ رہتے ہیں۔ یہ سارے خطوط مولانا افوب اسے ایں۔ اے کام صحت  
آنہیں یا کے خط مدد دریتے نوتے کے نام ہے۔ (۱۵۱۰)

ایک خواب دیکھا تھا۔ سیاہ پوس فوج عربی گھوڑے پر سوار ہے۔ سیرے خیال میں ملا کہ جو  
یہ کوئی جدید تحریک پیدا ہوئے دلی ہے۔ عربی گھوڑے سے مراد یہ اسلامیت ہے۔

مذاقہ غائب آئیں ام۔ بے ترقی خلافت کے ان زیخ زنجوانیں میں تھے جھونے نے آزاد  
چھر کی آمد پر تیک پہنے ہوئے ہوئے اپنی جانوں کو میں اپنی زندگی کی ساری سروقان اور سرمندیوں  
کو قرآن کردار ادا کرنا، عالم دریا بادی کی طرح سید اف ب احسن صاحب نے جو علی کی تقدیم  
کی تحریک کرنے کے لئے پھر اپنی، پاکستانی پھر اپنی، پاکستانی پھر اپنی، پاکستانی پھر اپنی،  
کی تازگت سے بیٹھ کے اقلم کمالی، پھر ماری غرام پندرہ کو خیریں فرمیت  
ختنی، اسلامیت میں، پکی انداری میں، خلقیت میں، دہ غریب کردی میں، منتظر جلدہ گردی  
قبریت کے آنکھ اس طرح ظاہر ہوئے کہ جد کے دن ناگز جاتے ہوئے جام مسجد کی عین دلیل پر  
بانیان افری کے پس کر دیں۔

ساغی صاحب ارادہ مخالفت میں سب سے پہلے اس مضمون سے نایاب ہوئے تھے جاہنبوں  
نے مرد احمد علی پر ان کی نعمات نے گلکھا تھا اور سال جام دری میں شانہ ہوا تھا، محرومی کی امامت  
او رسیدات کا وہ قابل تھے ان کے بعد نظر اقبال کی طرف نے بھی ان کو وزارہ حکومت  
کا سلسلہ باری ہوا، اقبال کے بعد اسحاق صاحب کو مملکت کا مستقبل بنا تھا صاحب میں نظر آیا، جنما  
صاحب نے ان کو برائی قدر افزاں کی، بعد ان تھا حلقوں شور پر کے اصول و مداریات اور  
اسلامی تہذیب کے میادی خداوندی کو دو افسوس کرنے میں سب سے زیادہ انہی کا حصہ ہے، اور  
جنما صاحب اسی اعجہ سے بیعت انے ملکوں کے ساتھ داشت تھا، اسی کا حصہ میں دلخوت  
میں براہ راست صاحب یہی کے خطوط کا نمبر ہے اور اس کے بعد علام اقبال کے خطوط  
خطوط اس وقت زیر بخش ہیں، جن کی پہلوی تھا واد، ..... ہے، پھر خطوط اسوسی ایون میں ملکا گیا  
ہے اور آنکھی خطوط کی تاریخی الگت سٹریٹ پر یہ خطوط ان کی صاحبزادی کے پاس جدید کوئی عرب  
میں حضور یہی جان ان کے شہر ڈاکٹر سید انعام الحسن صاحب بیضانہ ہی، ان کی ثابت  
اد جائز سے میں اس قابل پر اک ان میں سے بیضانہ خطوط کا انتساب پیش کر دیں، تمام مخلوق کے  
نادر گھوڑوں کا تواریخ کا سکون، تمام خطوط کا انتساب دیکھ دیں، جو بارہ شاہوں  
خداونیں پیش میں ملکت ایک کسر خر تپوش ہادی کی خاک میں اتفاقیہ مل بتا ہے، والی  
دیگر اسی لئے کوئی مختار و جامہ اسلام مرتاضی میان کو ان سے خاص دل پیسی ہے۔

مولانا احمد علی کے انتقال کے بعد راغب امن صاحب نے زنجوانی کی ایک تضمیں شبان  
المسlein کے نام سے شروع کی تھی اور عام پر استقلال ملت اسلامیت اور فلام گیر خلافت اسلامی  
ملہ شبان جوی کو فضیل این قرار دے کر ایک چھنڈ نامہ مرتضی کا حاصلہ تھا جسکی تحریک کریں  
کبھی کسی عدوہ و خوب پر ایشنا اور بشرت کا طالب تھیں جوں لا، اس کا نام "میثاق مقدس" سماحتا  
گی جان بیانی دھول تھے۔ اپنی ذات کو بنانے اور ملت کو جملانے کے لئے ہبھی "میثاق" خط و  
لائن ہے اور تھا اسے اقبال کے نامی "میثاق" ہے۔

(۲)

۳۰ می ۳۳۳ء  
جان روپ خلوص و محبت کو یاد کرے ذہجاتے دو اور اپنی تمام توں کو اسلام  
قوت اور حفاظت میں وقعن کر دو راغب صاحب اخبار اسٹار (STAR) سے ایک ہر کم  
خن) اس وقت بھی سب سے بڑی بیکی ہے۔

نے قطعاً نا اشتہانا اور بے یہہ ہوتے ہیں، اگر اجتماعیت کا کوئی اثر یا نفعی کی کوئی  
تمام مصالحت میں اس پر عمل پردازی کیں تو اس سے بُل ڈلیں ہوں گے اور حق آخر کا راستا  
اگر بھری نہیں کیں تو آپ کی نہیں کیں غائب آئے گا۔

## محمدین فوق صاحب کے نام (۳)

اہل ائمہ کے حالات جو آپ نے بنام "پار رفتہ" تھے، تحریر فرمائے ہیں مجھ پر  
بڑا اثر لیا اور بعض بعض باقی نے جو آپ نے اس چھوٹی سی کتاب میں درج کی ہیں تھے  
انداز دیا کیں ہے خود ہرگی، دھندا کرے آپ کی توہ اس طرف تگیرے، ازماں: حال کے  
سلامانوں کی بقات اسی ہی ہے کہ ان لوگوں کی تحریر ناکری نہیں کیتی ہے، انہیں اگر دیکھیں تو ہی  
کے ساتھ اور اس سے کوئی پہلک کے عام برچارت ان کو سلوم ہو جائیں، تاکہ اس کی نشیک کا سامان نہیں  
کر کے اس کو مطمئن کی جائے، اور اس طرح الیکشن کے موافق پر بیکی کی اور مخالفت  
ہنسی ہوتا بلکہ اس کے مورکات و عوامل بہت ہی الطیعت اعلیٰ اور پاکیزہ ہوتے ہیں، تمام مخلوق کے  
ساتھ ایک روبروی کی جو ہیں بہت ہی کھڑی اور مطبوعہ ہوتی ہیں، جن دوکوں نے اسافوں کے  
باجوں پر اکنگھی ہی کوئی ایسا سخن نہیں دی دیکھوں کی تحریر کی جو بارہ شاہوں سے  
خداونیں پیش میں ملکت ایک کسر خر تپوش ہادی کی خاک میں اتفاقیہ مل بتا ہے، والی  
دیگر اسی لئے کوئی مختار و جامہ اسلام مرتاضی میان کو ان سے خاص دل پیسی ہے۔

اقبال  
۶ اکتوبر ۱۹۴۷ء

(۴)

۲۰ می ۱۹۴۷ء  
بھوپال  
لارڈ ری ۱۹۴۷ء

کوئم بدھ نہ ناکے ارداج کا قائم نہ تھا بان نناکے اکاٹل ضرور مقاومت  
اد رچیز ہے اور تھا اسکے ارداج اور چیز ہے۔

آپ کے درست نظر مگر صاحب نے جو کچھ دیکھا رہ تھا اس اضافتی کا سامنہ کی گرفتاری اور  
بات کا شہر کو حضرت انس جو کچھ نظر آئتے ہیں اس سے بہت زیادہ ہیں۔

اب حالت یہ ہے کہ میت دشہریت کے موضع پر سمجھ جائے اسی کوئی کمپسی  
ن جسیں اسی نظریہ یا تھیوری کو اس کی بنیاد نہ بیلیا ہو، پھر بھی کسی دنیا بھر میں

تاب راقب صاحب  
تب کا خطاط بیشتر ایجاد میں اپنے فریضی مدارکہ کے کمپب ہیں کام اگر ہو جائے

# سعید رحیمات

شیر انبیاء و ترقی دار الششم ندوۃ العسل

جلد بیستہ

۱۰ نومبر ۱۹۴۷ء — ۱۹ اردی الجم ۱۳۹۹ھ

شمارہ بیس

اس داروں میں اگر شرخ نہیں ہے تو اس کا سطح بے کسی شایدہ تھا اپنے چاندی کا گردی کر دیں وادی کا خادم، ندوۃ العسل، کارنجان، ایک خدا  
میں پہنچتا ہے تو اس کا سالانہ چندہ سطح سوکر پرے اسال فریبا۔ اگر لئے شایدہ کی ندویتی سے پہنچتا ہے یا خداوند کا خادم، ندوۃ العسل، کارنجان، ایک خدا

ادا کرنے میں ہوتا ہے۔ اگر بہرہ و دی سے خداوند کا خادم، ندوۃ العسل، کارنجان، ایک خدا

## اخلاقی قدروں کی پامالی! — اور ان کی بھالی کا طریقہ؟

### مشہور ماہرین قانون کی رائے

مشکل، حقیقت

کو اسکوں میں رہا تھا جاتی ہیں اور اس طرح دنیا بھر کے قام تبلیغ یافتہ لوگ انسانی تعلق کی  
وہیت جو انسان اور جان کے درمیان ہوتا ہے اسے کوئی بھائی کے تاریخی، برست اماری، کردار، بھارت، انگلستان، فرانس  
اور تمام متد و ترقی یافتہ محل کے فلسفی نظام کا حال ہے ہے کوئی دوستی تکمیل کی کوئی کیمیت  
کے اندر پائی بھی جاتی ہے تو پہت ہی محدود دارگہ ہیں اور بہت عارضیت دکھلتے ہیں بقایہ ایک خداوند کی  
اعمال کے پہنچے اپنے مان بانیا پاپ کی مدد و دست باتی نہیں دیتی ترقہ آئی سے بالکل آزاد اور  
یقین تو کہ اپنی راہ پر کوئی بھائی رکھتے ہیں جس انسان کی خود غرض ایضاً جو حیات کا اصول مان لیا گی  
قوس کا اثر دینا ویڈیو حکومتوں اور عکس سے دیکھ لے جائیں کہ جسیں اپنے عالم پر بھی فرقے ہے اسی طرح برہما اب ان کا حقیقی  
الرقم ہے تو اسے تجھے اپنے کے نے کے اور الگ ختم ہوتا ہے تو دو توں ترقیوں میں  
کمیکاں قاصدین کی رعایت نہ کے باعث ہے جانچنے چکوں کو پہنچ کی اخلاقی حالت  
سے جھن ناگزیر خلکوں کے ملادہ کوئی غاہی دل پیسی ہوتی ہے، انہیں اگر دیکھیں تو ہی  
وقتیں اس سے کوئی پہلک کے عام برچارت ان کو سلوم ہو جائیں، تاکہ اس کی نشیک کا سامان نہیں  
کر کے اس کو مطمئن کی جائے، اور اس طرح الیکشن کے موافق پر بیکی کی اور مخالفت  
کا ادن کوئی خداوند کی راہ پر کرے، اگر پہلک کا عالم برچارت ان کی خود غرض ایضاً جو حیات  
پوچھتا ہے جس سے سوسائٹی طرح تپوش ہادی کی خاک میں اتفاقیہ مل بتا ہے، والی  
کو عملی شکل دیتے ہیں پر ایسا اعتماد کریں۔

پہنچنے آپ ریکھتے ہیں کہ بیکی کی مقدمات اور عالم گزگاہوں پر جگہ کرکے  
تصوروں کے بروڈ واروں پر لگائے جائے ہیں جنہیں اپنے ایسا سانکھریتی کے نہیں  
ہیں اپنے ناپاک ارادوں کو زبردستی سے بھاٹل کرے ایک جدید ویڈیو اور  
پرندوں، ریو اور ادھر پھری جاؤ پھر لے دکھایا جاتا ہے جس کو دیکھ کر مخصوص زنجوانی کو  
جس اگر ایسے خرزوں کی جذبات بھی اکٹھیں اور جس کی جذبے کی وجہ سے کئی خلاصت ہے  
ہرست اور صحتیں رہا ہو، یہکی تو بیک اس کی کمی کی وجہ سے کئی خلاصت ہے  
پہنچنے جسیں اسی کا ساتھ نہیں کھو دیتا اسے کوئی دیکھنے کے لئے اس کے نہیں  
کھوکھنے کا اس انسان کے اجتماعی یا سماجی زنجوان ہوئے کہ جو بھر جائیں کہ جسیں دنیا کو  
کی اعزازی کی پیش نظر اس طرح کی تامہم جزوں کی صرفت ایضاً امریکی کا شکار ہے جسیں دنیا میں  
ان کی زیادہ سے زیادہ بھروسے ہیں اور جس کی تامہم جزوں کی صرفت ایضاً امریکی کا شکار ہے  
اور جسیں اسی نظریہ یا تھیوری کو اس کی بنیاد نہ بیلیا ہو، پھر بھی کسی دنیا بھر میں







یہ گھر

اجڑے گھر دل کو

بانے ہی میں

اجڑا ہے

ٹاکٹو میڈیا لٹی ہارڈی ایڈیشنز

# بیت اللہ کے نئے دروازہ کی نقاب کشائی



نقاب کشائی کے وقت جاری کردہ  
۳۰ دسمبر کے یادگاری ملک

→ نقاب کشائی سے قبل بیت اللہ

نقاب کشائی کے بعد بیت اللہ ←

سال گذشت ابتداء ذی الحجه ۱۴۲۸ھ میں

شروع ہوا اس طرح اس کی تیاری میں ۱۲ ماہ  
لگ گئے۔ اس موقع کی اہمیت کو پیش نظر کھتے  
ہوئے حکومت سعودی نے ۳۰ دسمبر کا گھنٹہ  
جاری کیا ہے۔

سنے کے دروازہ سے پہلے صد

کی نکودی کا جو روانہ تھا اسکے عین

بنی جلدی کا عبور کیا ہے۔

کرایا تھا اس پر بنے چاندی کا نقش تھا  
کہ اس کی تیاری میں ۷ سال گئے تھے اور اس

پر شاہ کے خطاط اور سارے کام بھاری بوج  
زمانہ ۱۴۲۶ھ میں

دردازہ پر اس تھا کیونکہ نام  
دو بیان کی اور اس کے بعد میں ۱۰ سال

کے دروازہ کا جو کام کیا ہے۔

ستھان کے نام سے اسے دیکھا

کریں۔ اس کی جاتی ہے۔

بیت اللہ کے نئے دروازہ میں کیوں  
بھری تھیں اس کا سارہ کیا تھا اور اس سے  
بھری تھیں اس کا سارہ کیا تھا اور اس سے  
بھری تھیں اس کا سارہ کیا تھا۔

سعودی فرم انرواشا خالد بن عبد العزیز  
اور پھر حصہ کو سطحیں دو ہوئے۔

باب کہہ کی تیاری کی نکلی شیخ  
عبد الدار شکوی میں لکھنے ہے اور اس کے  
پیچے کچھ تاریخی درج ہے اور سونا خود سعودی حکومت  
دویں صرف ہے اور سونا خود سعودی حکومت  
کو گرام سونے کا بنایا گیا تھا، ہزار جو جام  
نے اپنے خدا سے فراہم کیا ہے۔

یکیں نقاب کشائی کی اس موقع پر سعودی  
فرماں روانہ کیا تھا دو اسے میلانی  
مشیر الجمی اور خطاط عبد الرحمن میں کا نام  
جسے اپنے شاہ کے ہمراہ اندر ورنگر  
در دکوت نمازی ہی ادا کی۔

سعودی فرمان دو اس کے بعد دیکھ اسی  
باشناع یا نافع اور راضی جانب بالغ  
بلاش الرحمن الرضیم ہے اور اس کے  
احسنورہ السلام آمنین۔

در دکوت نمازی ہی ادا کی۔

جحد اللہ الحکمة الیت الحمد

ستھن غسل یقہیں شرکی رہے۔ اس  
قیامًا لدناس والشہر المحمد۔

باب رکعت علی عبد الشہن عبد العزیز  
مارک تقریب علی عبد الشہن عبد العزیز،  
باب دزیر اغظن اور ششلی ہوم کارڈ کے  
محرج صدق واجعل لی من الدنی  
سلطان انفسیتا۔

پہلیں شہزادہ نائف وزیر داخل، ہزارہ  
بھرہ اشہریں، شہزادہ خلیفہ دار دیر جوڑا  
ہے اس میں ۱۵۰ کیوں نامہ اسے دیکھا،  
آیا کہ اس کا دروازہ خلیفہ دار دیر جوڑا  
اور دروازہ کا ورنگر کیلی تکنیکیہ  
تیاری شیخ الصاغنی شیخ ابراہیم بر کی  
کلگانی میں عمل میں آئی ہے اسے باتیل فاک  
مالک کے سفارا اکو درہ میں اس دروازہ کا کام  
یعنی انفهم لا تقطیع من رحمة

بے نکم، یہ شورہ ام المؤمنین اسے  
بار بار دیر است رہے اپنے کاغذ قلمے اور

حاکم عراق کے نام خط کھا اور باتے،  
”بڑی لڑکی کا نام ہے؟“

اس نے نام بتایا تو اپنے اسکے نام  
ہمارکے خلیفہ سب کام اپنے باتوں سے  
و نظیرہ مقرر کر دیا۔

الحمد لله! عورت کے مخدوسے بیان  
نکلا، پھر و مسری کا نام بتایا تو اپنے اس  
کے لئے بھی و نظیرہ مقرر کر دیا۔

وہ پھر دو ہی خدا شکر ہے۔

آپ نے تیری کا نام پوچھا اور اس  
کے لئے بھی و نظیرہ مقرر کر دیا۔ خدا کا ہزار

ہزار شکر ہے وہ پھر بول لیا۔

جب چوتھی کا نام بھی آپ نے و نظیرہ  
مقرر کر دیا تو عورت کا دل خوشی سے پھر کر  
ناٹھے سے بولی، آپ سامنے ہٹ جائیے۔

”کیوں؟“ اپنی نے بہت سی تدبیح  
کے پوچھا،

الہ اے آپ کو اس کا بدل دے آپ  
بہت نیک ہیں۔ عورت نے یہ کہا اور آپ  
کا قلم گز کیا۔ بو اب سب۔

عورت جران پریشان بھتی اور حضرت  
معاملہ کیا ہے، اس نے ڈرتے ڈرتے کہا،

”امیر المؤمنین پا چیز کے لئے؟“

”وہ مزدور ہیں مسلمانوں کے  
خلیفہ امیر المؤمنین ہیں۔“

”خلیفہ... ۶۰۱ء میں عورت کا نام  
مال نے قاہیں تو اس کا ماحاظہ ہوں جسے میرا

نک تھا اس کا شکر ادا کر تھا میری جو اس کے  
ٹکری کے لائق ہے میں تھیں دیا ہے، لیکن

جب تم نے میرا پس کے لائقاً تھا لیکن  
دیتے کا کوئی حقنی نہیں ہے۔

”تو پھر پا چیزیں؟“

ان چاروں سے ہمکارا پہنچے حسد  
میں سے اسے بھی دی دیں۔ آتنا ہمکار اور اپنے

کھڑکی دی بجھے اور جھوٹے کہا ہے تو  
حضرت ناطقہ سے عورت کے بارے میں  
لیکن وہ عورت بہت دیکھ کے اس کے

بات کو سمجھ لی کہ آخر اس میں کیا جو حق  
اور وہ سمجھی جسی کس طرح اسے توی معلوم  
فنا کر فلکا، اپنی تعریف سے خوش ہو کر  
مداحوں کو مانا مان کر دیا کرتے تھے۔

”یہ سن کر حضرت عربی میں بیٹھ گئے  
پیارے اسی انگر تھے اسی میں اسے حق تھے  
انگرچی نے کوئی حشرت کے ساتھ رکھنے  
کا حکم دیا ہے ملائی بسیار کے بعد وہ دریم  
کی بہت ہی علاقہ چادر خیز کر لیا آپ نے  
اسے دیکھا تو زریبا کی تھیں کہ اسے اپنے  
سارے امور کو میں کہا جائے تو جسے وہ  
انجمنیہ میں ایک سیمینیر ہے تو میرے  
اوپر کی لامپیہ زریبا کو میں کہا جائے تو  
حضرت علی احمد، اسے کی حملہ تھا اور ان

غلاظ کی زندگی میں اسے میں کہا جائے  
ساتھیں اسے میں کہا جائے تو جسے وہ  
انجمنیہ میں ایک سیمینیر ہے تو میرے  
اوپر کی لامپیہ زریبا کو میں کہا جائے تو  
وہ میرے ہمیں اسے دیکھتے تھے

”ایک روبیہ کے لئے توی میں کہا جائے  
اوپر کی لامپیہ زریبا کو میں کہا جائے تو  
وہ میرے ہمیں اسے دیکھتے تھے

”ایک روبیہ کے لئے توی میں کہا جائے  
اوپر کی لامپیہ زریبا کو میں کہا جائے تو  
وہ میرے ہمیں اسے دیکھتے تھے

”ایک روبیہ کے لئے توی میں کہا جائے  
اوپر کی لامپیہ زریبا کو میں کہا جائے تو  
وہ میرے ہمیں اسے دیکھتے تھے

رک کر کہا تھی ملام جاہر ہے۔ ملام کو  
وہ عورت آٹھ دریم کی تھی۔

اس عورت نے ایسا ایسی باتیں  
سینی جن پر اسے یقین دہناتھا سے مسلم

کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے مال کو اپنے لئے  
و نظیرہ مقرر کر دیا۔

الحمد لله! عورت کے مخدوسے بیان  
نکلا، پھر و مسری کا نام بتایا تو اپنے اس  
کے لئے بھی و نظیرہ مقرر کر دیا۔

وہ پھر دو ہی خدا شکر ہے۔

آپ نے تیری کا نام پوچھا اور اس  
کے لئے بھی و نظیرہ مقرر کر دیا۔ خدا کا ہزار

ہزار شکر ہے وہ پھر بول لیا۔

وہ پھر دو ہی خدا شکر ہے۔

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
وراہیں ہے۔ میرے کے ملکے میں کہا جائے کہ

حضرت عربی میں سے بڑے طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے

کوئی بھی خلیفہ کے لیے اسے بڑا بڑا طرف  
کے لیے بڑا بڑا طرف اسے دیکھتے تھے





